ہفتہ وار رسالہ: 400
WEEKLY BOOKLET:400

"تفسیرِ نورُ العرفان"

سے 99 مدنی پھول (قسط: 3)

صفحات: 17

صرف مصیبت میں رب کو یاد کرنا!!! 04
جنتیوں کے تین اوصاف 07
صادق اور صدیق میں فرق 09
سب سے بڑی بدنصیبی 15

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ النَّبِیّٖن ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

”تفسیرِ نُورالعرفان“ سے 99 مدنی پھول (قسط:3)

دُعائے عطّار: یااللہ پاک! جو کوئی 17 صفحات کا رسالہ ”تفسیرِ نُورالعرفان“ سے 99 مدنی پھول (قسط:3) پڑھ یا سُن لے اُس کو نفع دینے والے علم سے مالا مال فرما اور اُسے ماں باپ اور خاندان سمیت بے حساب بخش دے۔ اٰمین بِجاہِ خاتَمِ النَّبِیّٖن صلَّی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلَّم

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھا اللہ پاک اُس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو مجھ پر دس مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھے اللہ پاک اُس پر سو رَحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو مجھ پر سو مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھے اللہ پاک اُس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دیتا ہے کہ یہ نِفاق اور جہنّم کی آگ سے آزاد ہے اور اُسے بروزِ قِیامت شُہَدا کے ساتھ رکھے گا۔ (معجم اوسط، 5/252، حدیث:2735)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب ❀❀❀ صَلَّى اللّٰهُ علٰى مُحَمَّد

مدینے سے گجرات جانے کا حکم

مشہور مُفَسِّرِ قرآن حضرتِ مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃُ اللہِ علیہ سات مرتبہ حَرَمَیْن شَرِیْفَیْن کی زیارت سے مُشَرَّف ہوئے۔ ایک مرتبہ حج کے بعد لمبے عرصے تک مدینۂ منوّرہ کی پُرکیف اور نور بار فضاؤں میں اپنی زندگی کے حَسِین اَیّام گزارے، دل میں یہ خواہش مچلنے لگی کہ کاش! کوئی ایسی صورت نکل آئے کہ ہمیشہ کے لئے اسی پاک سرزمین پر رہنا نصیب ہو جائے۔ مسجدِ نبوی شریف کے قریب رہنے والے ایک صاحِب کو خواب میں

www.dawateislami.net

حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی اور یہ حکم ملا: **"احمد یار خان سے کہو کہ وہ گجرات جائیں اور تفسیر کا کام کریں۔"** آپ رحمۃُ اللہِ علیہ تک جب یہ پیغام پہنچایا گیا تو آپ رحمۃُ اللہِ علیہ بے حد خُوش ہوئے اور فرمانے لگے: بارگاہِ رسالت صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم سے یہ حکم ملا ہے کہ گجرات جاؤ! تو اَب گجرات ہی میرے لئے مدینہ ہے۔ (حیاتِ سالک، ص127 ملخصًا)

مدینے کا کچھ کام کرنا ہے سَیِّد
مدینے سے میں اس لئے جا رہا ہوں

عاشقِ صادق مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃُ اللہِ علیہ

حکیمُ الاُمَّت، سچّے عاشقِ رسول، عالمِ باعمل، صُوفیِ باصَفا، مفسرِ قرآن حضرتِ مفتی احمد یار خان رحمۃُ اللہ علیہ کے مبارک نام سے کون سا عاشقِ رسول مُتعارِف نہیں؟ اللہ پاک نے دُنیا بھر میں مفتی صاحب کو اور آپ کی کتابوں اور تفسیروں کو مَقْبُولِیَت عطا فرمائی ہے اور مقبولیت کیوں نہ ہو کہ تفسیر لکھنے کا حکم تو آپ کو بارگاہِ رسالت سے ہوا۔ مفتی صاحب کی مشہور دو تفاسیر ہیں: ﴿1﴾ تفسیرِ نُورالعرفان ﴿2﴾ تفسیرِ نعیمی (یہ مکمل تفسیر مفتی صاحب کی نہیں ہے، 11 پاروں کی تفسیر لکھنے کے بعد آپ رحمۃُ اللہِ علیہ کا انتقال ہوگیا۔)

حضرتِ مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃُ اللہِ علیہ اپنے وقت کے بہت بڑے عالِمِ دین اور مُحدِّث تھے۔ آپ کی تحریرات وتصنیفات پڑھیں تو ایسا لگتا ہے گویا ہَر ہَر سَطر (یعنی لائن) سے عشقِ رسول کے چشمے پھوٹ رہے ہوں۔ تفسیرِ قرآن ہو یا حدیث کی شرح، مفتی صاحب شانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم بیان کرنے کا کوئی موقع جانے نہیں دیتے۔ عقلی دلائل سے مُتاثِّر ہونے والوں کو عقلی اور عام مسلمانوں کو نقلی (یعنی قرآن و حدیث سے) مثال دیتے ہیں کہ اگر بندے نے تنقید کی عینک نہ پہنی ہو تو اَش اَش کر اُٹھے۔ یہ رسالہ آپ رحمۃُ اللہِ علیہ کی

www.dawateislami.net

مشہور تفسیر "نورُ العِرفان" کے حسین نِکات پر مشتمل ہے۔ اللہ پاک مفتی صاحب کے مزار پر رَحمت و اَنوار کی برسات فرمائے اور ہمیں ان کے فیضان سے مالامال فرمائے۔

اٰمِین بِجاہِ خاتَمِ النَّبِیّٖن صلَّی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلَّم

کتاب پر کام کا انداز

"تفسیرِ نُورُ العِرفان" سے مدنی پھولوں کے رسائل تیار کرنے کے لئے نعیمی کتب خانے کا مطبوعہ نسخہ، نمبر (N163) پر کام کیا گیا ہے۔ نبیِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے نام اور لقب شریف کے ساتھ دُرودِ پاک، انبیائے کرام علیہمُ السّلام کے ساتھ سلام، صحابۂ کرام (رضی اللہُ عنہم) اور اولیائے کرام (رحمۃُ اللہِ علیہم) کے ذِکر کے وقت تَرَضِّی و تَرَحیم (یعنی رضی اللہُ عنہ اور رحمۃُ اللہِ علیہ) کا اضافہ کیا گیا ہے۔ ہر مدنی پھول کے بعد حوالہ دیا گیا ہے۔ مُشکل الفاظ کے معنیٰ بریکٹ میں پیش کیے گئے ہیں اور بعض مقامات پر مُشکل الفاظ کے تلفظ اور اِعراب کا اضافہ کیا گیا ہے۔ ضرورتاً انگریزی الفاظ بھی شامل کیے گئے ہیں۔ پُرانی اُردو کے بعض الفاظ یا جملوں کو مُرَوَّجہ (یعنی آج کل بولی جانے والی) اُردو کے اعتبار سے کچھ آسان کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ چند مقامات پر مشکل مدنی پھولوں کو خُلاصۃً بیان کیا گیا ہے، کچھ مقامات پر اَقْوال کی ہیڈنگز دی گئی ہیں تاکہ پڑھنے والوں کے لئے اَقْوال کی اہمیت مزید بڑھے۔ مفتی صاحب رحمۃُ اللہِ علیہ نے کئی مقامات پر تفسیری نِکات بیان کرتے ہوئے ضِمناً احادیثِ مبارکہ بیان کی ہیں، پڑھنے والوں کے ذَوق کے لئے اُن احادیثِ مبارکہ کی تخریج بھی کی گئی ہے۔ چند مَوَاقع پر موضوع کی مُناسبت سے پڑھنے والوں کو نیکیوں کی ترغیب دِلانے وغیرہ کے اِفادات شعبہ "ہفتہ وار رسالہ مطالعہ" کی طرف سے شامل کیے گئے ہیں۔

صرف ایسے نِکات (مدنی پھولوں) کو باقی رکھا گیا ہے جو جُداگانہ طور پر ایک قول ہیں۔ ایسے اقوال جن کو سمجھنے کے لئے آیتِ مبارکہ کی ضرورت ہو اُنہیں رسالے میں شامل نہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

www.dawateislami.net

"سُوْرَۃُ یُوْنُس" سے حاصل ہونے والی 26 خوبصورت باتیں

﴿1﴾ رب نے چھ وقتوں میں اس لیے آسمان زمین بنائے تاکہ بندوں کو تعلیم ہو کہ کاموں میں جلدی نہ کیا کریں۔ (تفسیر نور العرفان، ص250)

﴿2﴾ رات پہلے ہے دن بعد میں اور رات دن سے افضل ہے کہ رات مُناجاتِ عاشِقاں کا وقت ہے، دن محنت و فِراق کا زمانہ ہے۔ ہر رات میں ساعَتِ اِجابَت (یعنی دعاؤں کی قبولیت کی گھڑی) ہوتی ہے مگر دِنوں میں صرف جمعہ میں یعنی ہفتہ میں صرف ایک دن اِجابت کی ساعت ہوتی ہے۔ (تفسیر نور العرفان، ص776)

﴿3﴾ سَرکَش اور غافل کو لمبی عمر مِلنا رب کا عذاب ہے جیسے صالحین (یعنی نیک بندوں) کی لمبی عمریں رب کی رحمت ہیں کہ کافر لمبی عمر میں گناہ زیادہ کرے گا اور مومن نیکیاں بڑھائے گا۔ (تفسیر نور العرفان، ص776)

﴿4﴾ صرف مُصیبت میں رب کو یاد کرنا اور آرام میں اُسے بھول جانا کُفّار کا طریقہ ہے۔ مُصیبت میں صَبْر اور راحت میں شُکر مومن کی صِفَت ہے۔ (تفسیر نور العرفان، ص776)

﴿5﴾ انبیائے کرام (علیہمُ السّلام) کو رب کا خوف بہت زیادہ ہوتا ہے مگر عذاب کا خوف نہ ہے نہ ہو گا، وہ تو "لَاخَوْفٌ عَلَیْهِمْ" (یعنی اُن پر کوئی خوف نہیں) کے مِصداق ہیں بلکہ انہیں ہَیبتِ الٰہی ہوتی ہے۔ (تفسیر نور العرفان، ص252)

﴿6﴾ تَجرِبہ ہے کہ نُبُوَّت کا جھوٹا دعویٰ کرنے والے ہمیشہ ذلیل و خوار ہوئے اور خراب حال میں مَرے۔ (تفسیر نور العرفان، ص776)

﴿7﴾ دُنیا اکثر ایسے وقت دھوکا دے جاتی ہے جب اس کی بہت ضرورت ہوتی ہے اور جب

اس کے قبضہ میں آجانے کی اُمّید قَوِی ہوچکتی ہے، اس کا دن رات مُشاہَدہ ہورہاہے لہٰذا اس پر کبھی گھمَنڈ نہ کرناچاہیے۔(تفسیر نورالعرفان، ص254)

قیامت میں عذابات کی صورتیں

﴿8﴾ قیامت میں کالا منہ صرف کافروں کاہو گا جنہیں دوزخ میں ہمیشہ رہناہے، گنہگاروں کے منہ پر غبار ہو گا اور دیگر آثار سیاہی کے علاوہ جیسا کہ پیشہ وَر بھکاری کے منہ پر گوشت نہ ہو گا اور بیویوں میں انصاف نہ کرنے والے کی ایک کَرُوَٹ نہ ہو گی، بخیل کے کندھوں پر اس کا مال کالے سانپ کی شکل میں سوار ہو گا۔(تفسیر نورالعرفان، ص777)

﴿9﴾ قرآن میں لوحِ محفوظ کی پوری تفصیل ہے اور لوحِ محفوظ میں سارے عُلوم ہیں اور سارا قرآن حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) کے علم میں، لہٰذا حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) کو رب نے سارے عُلوم بخشے۔(تفسیر نورالعرفان، ص256)

﴿10﴾ خُدائی مَصْنُوع (بنائی ہوئی) اور انسانی مَصْنُوع (بنائی ہوئی) میں فرق یہ ہے کہ جس کی مِثْل انسان سے بن سکے وہ انسانی چیز ہے وَرْنہ خُدائی مَصْنُوع ہے، بجلی و گیس انسانی چیزیں ہیں، جُگنو خُدائی مَصْنُوع ہے۔(تفسیر نورالعرفان، ص777)

﴿11﴾ حضرتِ آدم علیہ السّلام کی دعا سے داؤد علیہ السّلام کی عمر بجائے 60 برس کے 100 برس ہوگئی، نیک اعمال اور صدقہ سے عمر اور مال بڑھتا ہے اس لیے دعائیں مانگنے کا حکم ہے۔ خیال رہے کہ موت کا آگے پیچھے نہ ہونا قانون ہے اور آگے پیچھے ہو جانا قدرت، ہم قانون کے پابند ہیں۔(تفسیر نورالعرفان، ص778)

﴿12﴾ بُزُرگوں سے مذاق کے طور پر باتیں پُوچھنا کُفّار کا طریقہ ہے۔(تفسیر نورالعرفان، ص258)

﴿13﴾ جواب سوال سے زیادہ دینا بہتر ہے جبکہ اس میں نفع ہو۔(تفسیر نورالعرفان، ص258)

www.dawateislami.net

﴿14﴾ تمام مخلوق سے زیادہ احسان اللہ نے انسانوں پر فرمایا کہ انہیں عقل بخشی۔ ان میں اولیا، انبیا بھیجے۔(تفسیر نور العرفان، ص259)

﴿15﴾ ولی کی پہچان یہ ہے کہ مخلوق کے منہ سے اس کو وَلی کہلایا جائے۔(تفسیر نور العرفان، ص778)

﴿16﴾ نبوت تو حضور (محمدِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) پر ختم ہو گئی مگر وِلایت قیامت تک رہے گی۔ اَوْلیا آتے رہیں گے کیونکہ ان کا آنا اسلام کی حَقّانِیّت (یعنی سچّائی) کی زندہ دلیل ہے، جس شاخ پر پَھل پُھول لگیں اس کی جڑ زندہ ہوتی ہے اور اس شاخ کا تَعَلُّق جڑ سے قائم ہوتا ہے۔(تفسیر نور العرفان، ص778)

﴿17﴾ رب کی سَلطنت غیر مَحْدود ہے لہٰذا حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) کی رسالت غیر مَحْدود۔ وَزیرِ اَعظم کی وِزارت سلطنت کی تمام حُدود میں ہوتی ہے۔ حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) مُملکتِ الٰہیہ کے وزیرِ اعظم کی مِثْل ہیں۔ خیال رہے کہ رب تعالٰی کسی کو وزیر بنانے سے پاک ہے۔ رب کا وزیر کوئی نہیں، مُملکت کے وُزَرا ہیں۔(تفسیر نور العرفان، ص779)

﴿18﴾ رات کو بِلا ضرورت نہ جاگو، اوّل رات میں سو جاؤ۔ آخر رات میں تَہَجُّد کے لیے جاگنا سنّت ہے۔ جسم کا آرام سونے میں ہے۔(تفسیر نور العرفان، ص260)

﴿19﴾ بے غَرَض (یعنی بغیر کسی لالچ کے) وَعْظ بہت اعلیٰ ہے۔(تفسیر نور العرفان، ص779)

﴿20﴾ ایمان کے لیے کلمہ پڑھنا شرط ہے۔ صرف دل میں ایمان رکھنا، زبان سے خاموش رہنا، مومن ہونے کے لیے کافی نہیں۔(تفسیر نور العرفان، ص262)

﴿21﴾ نفسانی خواہش کے لیے سَربُلند ہونا کُفّار کا طریقہ ہے اور دِینی سربُلندی کی کوشش کرنا انبیا کی سنّت ہے۔(تفسیر نور العرفان، ص262)

﴿22﴾ اپنے اِخْلاص کا اِعلان کرنا خُصوصاً نبی کی بارگاہ میں ظاہر کرنا رِیا نہیں بلکہ کمال ہے۔(تفسیر نور العرفان، ص262)

www.dawateislami.net

﴿23﴾ رہنے سہنے کے گھروں میں گھریلو مسجد بنانا، جسے "مسجدِ بَیت" کہا جاتا ہے، سنّتِ انبیا ہے۔ نماز کے لیے مسلمان گھر کا کوئی حصّہ پاک و صاف رکھیں، اس میں عورت اعتکاف کرے۔ گھروں میں کچھ نماز پڑھنی چاہیے، فرض مسجد میں ہوں، سنت، نفل گھر میں۔[1] (تفسیر نور العرفان، ص779)

﴿24﴾ مصیبت کے وقت خوشخبریاں دینا سُنّتِ پیغمبر (یعنی موسیٰ علیہ السّلام کی سنّت) ہے۔ (تفسیر نور العرفان، ص779)

﴿25﴾ دل کی سختی بڑا عذاب ہے، اس سے اللہ بچائے۔ اس کی علامت یہ ہے کہ آنکھ سے آنسو نہ بہے، دل اَچھّوں کی طرف مائل نہ ہو۔ (تفسیر نور العرفان، ص779)

﴿26﴾ تَقِیَّہ کرنا (یعنی حق بات کو چھپانا) مُنافقوں کا کام ہے۔ مومن کا ایمان اس کے چہرے، لباس سے ظاہر ہو، کُفّار کی سی شکل بنانا بھی گویا عملی تقیہ ہے۔ (تفسیر نور العرفان، ص265 ملتقطاً)

"سُوْرَۃُ ھُوْدْ" سے حاصل ہونے والی 14 خوبصورت باتیں

﴿1﴾ جنّتی وہ لوگ ہیں جن میں تین اَوصاف ہوں: ایمان، نیک اعمال اور ہر حال میں اللہ کی طرف رُجوع، راحت میں شاکِر ہوکر (یعنی شکر کر کے) مصیبت میں صابِر ہوکر (یعنی صبر کرکے) رب کی طرف رُجوع کرتے رہیں۔ (تفسیر نور العرفان، ص781)

﴿2﴾ انبیائے کرام (علیہم السّلام) کو "بَشَر" یا تو رب نے فرمایا یا خود انہوں نے یا کُفّار نے،

---

1 ... سیِّدی اعلیٰ حضرت امامِ اہلِ سنّت مولانا شاہ امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: مستحب یہی ہے کہ فجر، ظہر، عصر اور عشا کی سنتیں گھر پر پڑھ کر مسجد کو جائیں کہ ثواب زیادہ حاصل ہوگا مگر اب عام مسلمانوں کا سنتیں مسجدوں ہی میں پڑھنے کا رواج ہے اور اس میں حکمتیں ہیں کہ گھر میں وہ اطمینان کم ہوتا ہے جو مساجد میں ہوتا ہے اور عام مسلمانوں کے عمل کے خلاف کرنا اپنے اوپر انگلی اٹھوانا، بدگمانی اور غیبت کا دروازہ کھولتا ہے اس لئے مساجد ہی میں یہ سنتیں پڑھی جائیں۔ (فتاویٰ رضویہ، 7/415، 416 ملتقطاً و تسہیلاً)

www.dawateislami.net

چوتھے کسی نے بشر نہ پکارا۔ اَب جو حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) کو بشر کہہ کر پکارے سمجھ لے کہ وہ کون ہے۔ (تفسیر نورالعرفان، ص270)

﴿3﴾ جہالت سے تکبُّر پیدا ہوتا ہے، علم سے عِجز و نِیاز۔ (تفسیر نورالعرفان، ص270)

﴿4﴾ مومنین سے مَحبّت سنّتِ انبیا ہے اور ان سے نفرت کُفّار کا طریقہ ہے۔ (تفسیر نورالعرفان، ص781)

﴿5﴾ ہر کام پر بِسْمِ اللہ پڑھنا بڑی پُرانی سنّت ہے۔ بِسْمِ اللہ کے ساتھ موقع کے مطابق الفاظ مِلا دینے چاہئیں، چنانچہ دوا پیتے وقت "بِسْمِ اللّٰهِ الشَّافِیْ بِسْمِ اللّٰهِ الْکَافِیْ" پڑھے اور ذبح کرتے وقت "بِسْمِ اللّٰهِ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ" کہے، دَم کرتے وقت "بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِیْكَ" کہے۔ (تفسیر نورالعرفان، ص272)

﴿6﴾ اِسْتِغفار کی بَرَکت سے مال میں اولاد میں بَرَکت ہوتی ہے، بارشیں آتی ہیں، یہ قرآنی عمل ہے اور اِسْتِغفار پڑھنے کا بہترین وقت فجر کی سنّتوں کے بعد ہے۔ (تفسیر نورالعرفان، ص274)

﴿7﴾ نَظرِ بَد اور جادو کا نبی پر اثر ہو جانا ایسا ہے جیسا تلوار اور زہر کا اثر ہو جانا مگر شیطان کا ان پر اَثر نہیں ہو سکتا۔ (تفسیر نورالعرفان، ص274)

﴿8﴾ توبہ واِسْتِغفار بڑی پُرانی سنّت ہے، آدم علیہ السّلام نے سب سے پہلی عبادت توبہ ہی کی۔ (تفسیر نورالعرفان، ص275)

﴿9﴾ ملاقات کے وقت سلام کرنا ملائکہ اور انبیا کی سنّت ہے۔ سنّت یہ ہے کہ آنے والا سلام کرے۔ (تفسیر نورالعرفان، ص276)

﴿10﴾ صبحِ صادق کا وقت محبوبوں پر رحمت آنے کا وقت ہے اور مَرْدُودوں پر عذاب آنے کا وقت ہے اس لیے اس وقت اِسْتِغفار پڑھنا، عبادات کرنا افضل ہے۔ (تفسیر نورالعرفان، ص277)

﴿11﴾ رب سے براہِ راست تَعَلُّق صرف پیغمبر کا ہوتا ہے ان کے ذریعے سے دوسرے لوگ اللہ تک پہنچ سکتے ہیں۔ (تفسیر نورالعرفان، ص782)

﴿12﴾ جانوروں کی بَرَکت سے کبھی انسانوں پر رحمت کی بارش ہو جاتی ہے۔ (تفسیر نورالعرفان، ص280)

www.dawateislami.net

﴿13﴾ دنیا میں بعض لوگ خوش نصیب ہیں، بعض بد نصیب۔ دل کی نرمی، زیادہ رونا، دنیا سے نفرت، شرم وحیا خوش نصیب ہونے کی علامات ہیں اور دل کی سختی، آنکھوں کی خشکی، دنیا کی رغبت، بے حیائی، لمبی اُمّیدیں بدبختی کی نشانیاں ہیں۔ (تفسیر نور العرفان، ص280)

﴿14﴾ صُوفیائے کرام (رحمۃُ اللہِ علیہم) فرماتے ہیں کہ ایک اِستقامت ہزار کرامتوں سے بہتر ہے۔ اِستقامت یہ ہے کہ بندہ رنج و غم، مصیبت و راحت میں اللہ پاک کی بندگی سے منہ نہ موڑے ہر حال میں راضی بَرِضا رہے۔ استقامت ہی وِلایت کی جَڑ (بنیاد) ہے، جس سے حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) کی ہمراہی ملتی ہے۔ (تفسیر نور العرفان، ص281)

"سُوْرَۃُ یُوْسُفْ" سے حاصل ہونے والی 13 خوبصورت باتیں

﴿1﴾ توبہ کے اِرادے سے گناہ کرنا کفر ہے کہ یہ اللہ پر اَمن (یعنی بے خوفی) ہے، نیز کسی کو ستا کر، کسی کا حق مار کر توبہ کرنے سے انسان صالح (یعنی نیک) نہیں بن سکتا۔ حَقُّ الْعَبْد (بندوں کے حقوق، صرف) توبہ سے معاف نہیں ہوتے۔ (تفسیر نور العرفان، ص782)

﴿2﴾ مَرتے وقت ایمان کی تَلْقِین کرنا (یوسف علیہ السّلام کی) سنّت ہے۔ (تفسیر نور العرفان، ص784)

﴿3﴾ تبلیغ میں الفاظ نرم اور دَلائِل قَوِی (مضبوط) استعمال کرنے چاہئیں۔ (تفسیر نور العرفان، ص784)

صادِق اور صِدّیق میں فرق

﴿4﴾ صادِق وہ جو قَول کا سچّا ہو، صدیق وہ جو قَول و فِعل وعقیدے کا سچّا ہو۔ صادِق وہ جو جھوٹ نہ بولے، صدیق وہ جو جھوٹ نہ بول سکے۔ صادق وہ جس کا کلام واقعہ کے مطابق ہو، صدیق وہ کہ واقعہ اس کے کلام کے مطابق ہو، جیسا وہ کہے ویسا ہی ہو جائے۔ (تفسیر نور العرفان، ص289)

﴿5﴾ اللہ کا ذِکر مصیبت دفع کرنے کے لیے اِکسیر (نہایت مفید) ہے۔ (تفسیر نور العرفان، ص292)

﴿6﴾ نَظرِ بد سے بچنے کی تَدبیر کرنا سنّتِ پیغمبر (یعنی یعقوب علیہ السّلام کی سنّت) ہے۔
(تفسیر نور العرفان، ص785)

www.dawateislami.net

﴿7﴾ بیماروں پر بُزُرگوں کے تبرُّکات ڈالنا، چِھڑکنا سنّتِ پیغمبر (یعنی حضرت یوسف علیہ السّلام کی سنّت) ہے۔ (تفسیر نور العرفان، ص786)

﴿8﴾ کسی کی خطا معاف کر دینے کے بعد پھر اس کا ذکر بھی نہ کرنا چاہیے۔(تفسیر نورالعرفان، ص297)

﴿9﴾ بھائیوں کا اختلاف اگرچہ کسی حد تک پہنچ جائے، بھائی چارہ کو مُنقَطِع نہیں کر دیتا۔ (تفسیر نور العرفان، ص297)

﴿10﴾ عام مسلمانوں کو تعلیم ہے کہ وہ اپنے حُسنِ خاتمہ (یعنی اچھی موت) کی دُعا کیا کریں اور دُعا سے پہلے حمدِ الٰہی کیا کریں اور ہر دعا میں آخرت کی دعا ضرور مانگا کریں، صرف دنیا کی دعاؤں پر کِفایت نہ کیا کریں۔(تفسیر نور العرفان، ص786)

﴿11﴾ خیال رہے کہ اچانک موت غافل کے لیے عذاب اور مومن عاقل (یعنی سمجھدار مسلمان) کے لیے رب کی رحمت ہے کیونکہ کافر غافل موت کی تیاری پہلے سے نہیں کرتا اور مومن ہمیشہ تیار رہتا ہے۔(تفسیر نور العرفان، ص298)

﴿12﴾ اچانک موت وہ نہیں جس سے پہلے بیماری نہ ہو بلکہ وہ ہے کہ اس سے پہلے تیاری نہ ہو۔ (تفسیر نور العرفان، ص298)

﴿13﴾ بُزُرگانِ دین (رحمۃُ اللہِ علیہم) کے قصّے ایمان و تقویٰ سکونِ قَلْب حاصل ہونے کا ذریعہ ہیں۔ عقلمند وہی ہے جو قِصّوں سے عِبرت حاصل کر کے مومن ہو جائے۔ کافر خواہ کتنا ہی چالاک ہو، بے وُقُوف ہے۔ جو گائے، بھینس صرف گوبر پیشاب کرے، دودھ نہ دے وہ ذَبح کے قابل ہے، جو عقل صرف دنیا بنائے دین حاصل نہ کرے وہ ہلاکت کے لائق ہے۔ (تفسیر نور العرفان، ص786)

"سُوْرَۃُ الرَّعْدُ" سے حاصل ہونے والی 4 خوبصورت باتیں

﴿1﴾ دُنیاوی نعمتوں پر فخریہ خوش ہونا کُفّار کا طریقہ اور شکریہ کا خوش ہونا مومنین کا طریقہ ہے۔ (تفسیر نور العرفان، ص787)

www.dawateislami.net

﴿2﴾ دنیا کی زندگی وہ ہے جو دنیاوی مَشاغِل اور رب سے غفلت میں گزرے، اس کی ہر جگہ بُرائیاں ہیں اور اسی کے لیے فَنا ہے مگر جو زندگی آخرت کی تیاری میں گزرے وہ بِفَضْلِہٖ تعالیٰ اُخْرَوِی زندگی ہے یہی حیاتِ طَیِّبہ ہے، اِسے کبھی فنا نہیں۔(تفسیر نورالعرفان، ص787)

﴿3﴾ گناہوں پر ڈِھیل مِلنا سخت عذاب ہے کہ یہ "لَڈُّو میں زہر" ہے، اللہ محفوظ رکھے۔ (تفسیر نورالعرفان، ص305)

﴿4﴾ حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) کی تشریف آوری یا قرآن کے نُزول پر خوشیاں مَنانا رب کو محبوب (یعنی پسندیدہ) ہے لہٰذا شبِ قدر اور شبِ ولادت دونوں میں خوشیاں مناؤ، عبادتیں کرو کہ شَبِ قدر "قرآن کے آنے" کی رات ہے اور شَبِ ولادت "قرآن والے کے" تشریف لانے کی شب ہے، ایسی خوشی منانا عبادت ہے۔(تفسیر نورالعرفان، ص305)

"سُوْرَۃُ اِبْرٰهِیْم" سے حاصل ہونے والی 5 خوبصورت باتیں

﴿1﴾ قرآنِ کریم تُخْم (یعنی بیج) ہے، حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) رحمت کی بارش، جیسے تخم کو زمین میں بو دیئے جانے کے بعد بارش کی حاجت (یعنی ضرورت) ہے، ایسے ہی ہم قرآن سُن کر سِیکھ کر حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) کی نگاہِ کرم کے محتاج ہیں۔(تفسیر نورالعرفان، ص307)

﴿2﴾ جن دِنوں کو اللہ کے پیاروں سے کوئی خاص نسبت ہو جائے وہ اللہ کے دن بَن جاتے ہیں۔(تفسیر نورالعرفان، ص788)

﴿3﴾ بُزُرگانِ دین (رحمۃُ اللہِ علیہم) کی یادگاریں مَنانا، بڑی تاریخوں میں عبادات کرنا انبیا کی سنّت ہے۔(تفسیر نورالعرفان، ص788)

﴿4﴾ کوئی شخص حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) کے فضائل نہیں گِن سکتا کیونکہ دنیا کی نعمتیں قلیل (یعنی تھوڑی) ہیں اور حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) کے فضائل عظیم (یعنی بہت زیادہ) ہیں۔

www.dawateislami.net

جب ہم قلیل یعنی تھوڑی کو نہیں گِن سکتے تو عظیم یعنی بڑی کو کیسے شُمار کرسکتے ہیں۔

(تفسیر نور العرفان، ص312ملتقطاً)

دُعامانگنے کے آداب

﴿5﴾ دُعا اپنی ذات سے شروع کرے، ماں باپ کو دعا میں شامل رکھا کرے، ہر مسلمان کے حق میں دُعائے خیر کرے، آخرت کی دعا ضرور مانگے، صرف دنیا کی حاجات پر قناعت نہ کرے۔(تفسیر نور العرفان، ص313)

''سُوْرَۃُ الْحِجْر'' سے حاصل ہونے والی 7 خوبصورت باتیں

﴿1﴾ جاہل کی بکواس کا جواب نہ دینا ''سنّتِ اِلٰہیہ'' ہے، دیکھو! رب نے ابلیس کی بکواس کا جواب نہ دیا بلکہ نکال دیا۔(تفسیر نور العرفان، ص317)

﴿2﴾ شیطان دراصل صرف انسان کا دشمن ہے، انسان کی وجہ سے اَوروں کا بھی دشمن ہے کیونکہ وہ آدم علیہ السّلام کی وجہ سے نکالا گیا، اس کا بدلہ اُن کی اولاد سے لے رہا ہے۔

(تفسیر نور العرفان، ص790)

﴿3﴾ عالِم بیٹا اللہ کی بڑی نعمت ہے۔(تفسیر نور العرفان، ص318)

﴿4﴾ مہمانی جان پہچان پر موقوف نہیں۔(تفسیر نور العرفان، ص318)

﴿5﴾ اکثر عذابِ اِلٰہی صبح کو آیا، اسی لیے نمازِ فجر و نمازِ تَہَجُّد رکھی گئی ہے کہ ان عابدوں (یعنی عبادت کرنے والوں) کے طُفیل عذاب لوٹ جائے۔(تفسیر نور العرفان، ص320)

﴿6﴾ مسلمان کو چاہیے کہ کافر اور کافر کے مال و مَتاع (یعنی سامان) کو کبھی عِزَّت کی نگاہ سے نہ دیکھے۔(تفسیر نور العرفان، ص791)

www.dawateislami.net

﴿7﴾ مومن اگرچہ مِسکین ہو، مگر اس کی عزت کرے اور اس کے لیے نرم رہے۔

(تفسیر نور العرفان، ص791)

"سُوْرَۃُ النَّحْلُ" سے حاصل ہونے والی 17 خوبصورت باتیں

﴿1﴾ مومنوں کو گناہوں کی کامل (یعنی مکمل) سزا نہ ملے گی، بہت کی معافی ہو جائے گی۔

(تفسیر نور العرفان، ص792)

﴿2﴾ عُلَما فرماتے ہیں کہ جنّت کا داخلہ اللہ کے فضل سے ہو گا اور وہاں دَرَجات اپنے اعمال سے (ملیں گے)۔ (تفسیر نور العرفان، ص325)

﴿3﴾ قاری (قرآن کی تلاوت کرنے والے) سے عالِم افضل ہے اور تلاوتِ قرآن سے تَدَبُّرِ قرآن اعلیٰ ہے کیونکہ نزولِ قرآن کا اصل مَقْصَد تَفَکُّر (یعنی غور و فکر کرنا) ہے۔

(تفسیر نور العرفان، ص792)

﴿4﴾ ہر چیز رب کی بارگاہ میں ساجِد (یعنی سجدہ کرنے والی) ہے اگرچہ ہم کو نظر نہ آئے۔

(تفسیر نور العرفان، ص327)

﴿5﴾ لڑکی پیدا ہونے پر رَنج کرنا کافروں کا طریقہ ہے، ہاں لڑکے کی تمنّا کرنا دینی خدمت کے لیے انبیا کی سنّت ہے۔ (تفسیر نور العرفان، ص328)

﴿6﴾ جو شخص بُرائی کو اچھائی ثابت کرے، وہ شیطان ہے۔ ایسے ہی جو اَچھائی کو بُرا بتائے وہ بھی اِبلیس ہے۔ (تفسیر نور العرفان، ص793)

﴿7﴾ بُزُرگوں کے وعظ، نصیحت، مُردہ دلوں کو زندگی بخشتے ہیں، غافل دل خشک زمین ہے، کامل کی نگاہ بارش کا پانی، جس کا سمندر مدینۂ مُنَوَّرہ ہے۔ (تفسیر نور العرفان، ص329)

﴿8﴾ صُوفیائے کرام (رحمۃُ اللہِ علیہم) فرماتے ہیں: اے انسان! جیسے رب نے تجھے خالص

www.dawateislami.net

دودھ پلایا جس میں گوبر، خون کی بالکل آمیزِش (یعنی مِلاوٹ) نہیں، تُو بھی رب کی بارگاہ میں خالص عبادت پیش کر جس میں رِیاوغیرہ کی آمیزِش نہ ہو۔(تفسیر نورالعرفان، ص329)

شہد کی مکّھی اور درود شریف

﴿9﴾ شہد کی مکّھی چَمَن سے پُھولوں کا رَس چُوس کر حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پر دُرُود شریف پڑھتی ہوئی آتی ہے، اس کی بَرَکت سے اس شہد میں شفا ہے کیونکہ دُرُود شریف شفا ہے۔ یہ درود شریف قُدرَتی طور پر مکّھی کو سکھایا گیا ہے، اس درود شریف کی مِٹھاس شہد میں ہے تو جیسے درود شریف کی برکت سے پھولوں کے پھیکے رس میٹھے بن جاتے ہیں، اِن شاءَ اللہ درود شریف کی برکت سے ہماری پھیکی عبادات میں مَقبُولِیَت کی شِیْرِیْنی (یعنی مٹھاس) آئے گی۔ (تفسیر نورالعرفان، ص793)

بَچپَن سے بُڑھاپے تک

﴿10﴾ انسانی عمر کی پانچ مَنزِلیں ہیں: سات برس تک طُفُولِیَّت یعنی لڑکپن، چودہ برس تک صِبا یعنی بچپن، تیس سال تک شَباب یعنی جوانی، پھر کُہُول یعنی اَدھیڑ عمر، پھر بُڑھاپا، اپنی ان حالتوں کو دیکھ کر پتا لگاؤ کہ ہم کسی اور کے ہاتھ میں ہیں، مرنے کے بعد جب تک چاہے گا ہمیں مُردہ رکھے گا اور جب چاہے گا زندہ فرمادے گا۔(تفسیر نورالعرفان، ص793)

﴿11﴾ مومن وہ اچھا جو خود بھی نیک ہو، دوسروں کو بھی نیک بنائے۔(تفسیر نورالعرفان، ص331)

﴿12﴾ اللہ کے نزدیک مومن و کافر برابر نہیں تو نبی اور غیر نبی کیسے برابر ہوسکتے ہیں۔ (تفسیر نورالعرفان، ص331)

﴿13﴾ قیامت میں کُفّار کے گناہ عَلانیہ ظاہر کیے جائیں گے اور ان کی نیکیوں کا کوئی ذکر ہی نہ ہوگا، مگر مسلمانوں کی نیکیاں عَلانیہ ظاہر کی جائیں گی، گناہوں کی یا تو معافی ہوجائے گی یا

www.dawateislami.net

ان کا حساب خُفیہ لیا جائے گا، تاکہ مُجرِم کی رُسوائی نہ ہو۔(تفسیر نور العرفان، ص794)

﴿14﴾ صُوفیائے کرام (رحمۃُ اللہِ علیہم) فرماتے ہیں: جو نیکی رِیا کے لیے کی جائے وہ تمہارے پاس رہے گی اور تمہاری طرح وہ بھی فنا ہو جائے گی اور جو نیکی رب کے لیے کروگے وہ رب کے پاس رہے گی اور باقی ہو گی۔(تفسیر نور العرفان، ص334)

﴿15﴾ دُنیاوی زندگی کو آخرت کے لیے پیارا جاننا مومن کا کام ہے کہ وہ اس زندگی کو آخرت کا توشہ جمع کرنے کا ذریعہ بناتا ہے اور آخرت کے مقابلے میں (دنیا کی زندگی کو) پیارا جاننا کفار کا کام ہے۔(تفسیر نور العرفان، ص794)

﴿16﴾ سب سے بڑی بد نصیبی دل کی غفلت ہے اور سب سے بڑی خوش نصیبی دل کی بیداری ہے۔(تفسیر نور العرفان، ص336)

﴿17﴾ حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پر ایمان لانا اِعتِقادی شُکر ہے۔ آپ کی اِطاعت کرنا عملی شکر اور زبان سے حمد و نعت کہنا قولی شکر ہے۔(تفسیر نور العرفان، ص337)

"سُوْرَۃُ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلْ" سے حاصل ہونے والی 13 خوبصورت باتیں

﴿1﴾ بے کار رہنا، کمائی نہ کرنا گناہ ہے، اللہ نے ہاتھ پاؤں بَرتنے کو دیئے ہیں، انہیں بے کار نہ کرو، بَرتو، دن کمائی کے لیے روشن کیا گیا۔(تفسیر نور العرفان، ص340)

﴿2﴾ رزق اللہ کا فَضْل ہے، مَحْض ہماری کمائی کا نتیجہ نہیں لہٰذا اپنے ہُنَر پر ناز نہ کرو اس کا فضل مانگو۔(تفسیر نور العرفان، ص340)

﴿3﴾ مومن کا دل دنیا میں رہتا ہے اس میں دنیا نہیں رہتی، اس میں دین رہتا ہے۔ پانی میں کشتی تیرتی ہے، کشتی میں پانی ہو تو ڈوبتی ہے۔(تفسیر نور العرفان، ص341)

www.dawateislami.net

﴿4﴾ حضرتِ عثمان (رضی اللہ عنہ) فرماتے ہیں: جب سے میں اسلام لایا کبھی جھوٹ نہ بولا۔ (تفسیر نور العرفان، ص344)

﴿5﴾ اگرچہ ہر چیز تسبیح پڑھتی ہے لیکن ان تَسْبِیحوں کی تاثیروں میں فرق ہے اسی لیے سبزے کی تسبیح سے میّت کے عذابِ قبر میں تَخْفِیف (یعنی کمی) ہوتی ہے اگرچہ خود کفن اور قبر کی مٹی بھی تسبیح پڑھ رہی ہے اسی لیے قبروں پر پھول و سبزہ ڈالتے ہیں۔ ایسے ہی کافر و مومن کی تسبیح کی تاثیر میں فرق ہے، بلکہ خود مومنوں میں ولی اور غیرِ ولی کی عبادات میں فرق ہے۔ (تفسیر نور العرفان، ص344)

﴿6﴾ نبی کے اَنْدَرُونی نور کا احترام نہ کرنا صرف ظاہر کو دیکھ کر انہیں خاکی یا بشر کہے جانا شیطان کا کام ہے۔ (نور العرفان، ص347)

مَعْصُوم اور مَحْفُوظ کا فرق

﴿7﴾ انبیا معصوم ہیں اور بعض اولیا محفوظ۔ معصوم وہ جو گناہ نہ کر سکے۔ محفوظ وہ جو گناہ کر تو سکے مگر کرے نہیں۔ نبوت کے لیے عِصْمَت لازم ہے مگر وِلایت کے لیے حفاظت لازم نہیں، جسے رب چاہے محفوظ رکھے جیسے خلفائے راشِدِین و غیرہم۔ (تفسیر نور العرفان، ص797)

﴿8﴾ انسان دیگر تمام مخلوقات سے اَفْضَل و اَشْرف ہے اسی لیے اسے اَشْرَفُ الْمَخْلُوقات کہتے ہیں۔ انسان ہی میں نبی، ولی ہیں۔ (تفسیر نور العرفان، ص348)

﴿9﴾ بیل کھیتی باڑی میں محنت زیادہ کرتا ہے مگر اسے گھاس و بھوسا ہی ملتا ہے، انسان محنت کم کرتا ہے مگر دانہ، پَھل، دودھ، گھی کھاتا ہے یہ رب کی مہربانی ہے۔ (تفسیر نور العرفان، ص348)

﴿10﴾ آرام میں رب کو بُھول جانا اور صرف مصیبت میں لمبی دعائیں مانگنا اور اگر قبولیت

میں دیر ہو تو مایوس ہو جانا کافِر یا غافِل کی علامت ہے۔ مسلمانوں کو چاہیے کہ ان تینوں عیبوں سے پاک وصاف رہیں۔(تفسیر نور العرفان، ص798)

﴾11﴿ جب انسان چاند سورج کی مِثْل نہیں بنا سکتا تو قرآن کی مثل کیسے بنا سکے گا! چنانچہ کفارِ عرب نے ایڑی چوٹی کا (پورا) زور لگایا مگر قرآنِ کریم کی ایک آیت کی مِثْل نہ بن سکی۔(تفسیر نور العرفان، ص350)

﴾12﴿ تلاوتِ قرآن پر رونا سنّت ہے۔(تفسیر نور العرفان، ص798)

﴾13﴿ قرآنِ کریم دل میں نرمی اور خُشوع و خُضوع پیدا کرتا ہے۔(تفسیر نور العرفان، ص798)

www.dawateislami.net

اگلے ہفتے کا رسالہ

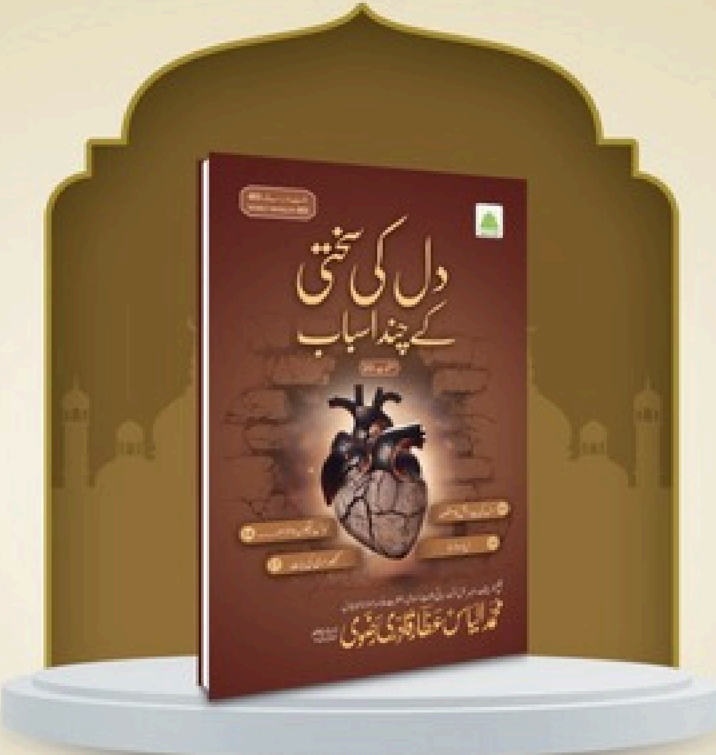

978-969-722-765-5
01082542

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی
UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net